



## سوال

(127) کیا احتلام، جسم سے خون اور قے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے روزہ رکھا تھا اور مسجد میں سو گیا۔ جب بیدار ہوا تو معلوم ہوا کہ مجھے احتلام ہوا ہے کیا احتلام روزہ پر اثر انداز ہوتا ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں نے غسل نہیں کیا اور نہانے کے بغیر ہی نماز ادا کر لی۔

ایک دفعہ یوں ہوا کہ مجھے سر میں ہتھر لگا۔ جس سے میرے سر سے خون بہ نکلا۔ کیا خون کی وجہ سے میرا روزہ ٹوٹ گیا۔

اسی طرح کیا قے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے یا نہیں؟ امید ہے آپ مجھے مستفید فرمائیں گے۔ (م۔ و۔ ا)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ یہ بندے کے بس کی بات نہیں۔ لیکن جب منی نکلے تو اس پر غسل جنابت لازم ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب احتلام والا پانی یعنی منی دیکھے تو اس پر غسل واجب ہے۔

اور یہ جو آپ نے بلا غسل نماز ادا کی۔ یہ آپ سے غلطی ہوئی ہے اور بہت بری بات ہے۔ اب آپ پر لازم ہے کہ اس نماز کو دہرائیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف توبہ بھی کریں۔

اور جو ہتھر آپ کے سر پر لگا، جس سے خون بہ نکلا، تو اس سے آپ کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔

اور جو قے آپ کے اندر سے نکلی۔ اس میں بھی آپ کا کچھ اختیار نہ تھا، لہذا آپ کا روزہ باطل نہیں ہوا۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْئُ؛ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَمَنْ اسْتَقْتَأَى؛ فَعَلِيهِ الْقَضَاءُ))

”جسے بے اختیار قے آئی، اس پر روزہ کی قضاء نہیں اور جس نے عمدتے قے کی، اس پر قضاء ہے۔“

اس حدیث کو احمد اور اہل سنن نے اسناد صحیح کے ساتھ روایت کیا۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى ابن باز رحمه الله

جلد اول - صفحہ 126

محدث فتویٰ